ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۵
ششماہی ۳
سہ ماہی ۱/۱۲
بیرون ہند سالانہ

قیمت دو پیسے

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ
الفضل قادیان

جلد ۲۷ | ۲ شوال ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید اور جماعت احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اپنے عہد خلافت میں عیدین کے مواقع پر جو خطبات ارشاد فرما چکے ہیں۔ اور "الفضل" کے گزشتہ فائلوں میں موجود ہیں۔ ان میں حقیقی عید کے حصول کے متعلق حضور نہایت تفصیل سے ہدایات بیان فرما چکے ہیں۔ چونکہ آج کا پرچہ عید کے دن شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے حضور کے ایک سابقہ خطبۂ عید کے چند اقتباس پیش کئے جاتے ہیں:۔

حضور نے فرمایا:۔ آج کا دن عید کا دن کہلاتا ہے۔ اور جس دن کو خدا۔ اور اس کے رسول کی طرف سے عید کا دن قرار دیا جائے۔ کون ہے؟ جو کہے۔ وہ عید کا دن نہیں ہے۔ لیکن باوجود اس کے کہ یہ عید کا دن ہے پھر بھی خدا تعالےٰ کے قانون کے ماتحت ہو سکتا ہے۔ کہ بعض کے لئے یہ عید کا دن ہو۔ اور بعض کے لئے نہ ہو۔

اس حقیقت کو مثالوں سے واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔ عید میں خوشی کا ایک موجب اجتماع ہوتا ہے۔ لیکن جنہیں حقیقی اجتماع حاصل نہیں ہوتا۔ انہیں حقیقی خوشی بھی حاصل نہیں ہوتی۔ انسان دو اجتماعوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ سے اجتماع ہو۔ اور دوسرے یہ کہ بنی نوع انسان سے اجتماع ہو۔ خدا تعالےٰ کے ساتھ اجتماع کا لازمی نتیجہ بنی نوع انسان سے اجتماع ہوتا ہے۔ پس حقیقی عید اسی کی ہے جس کا خدا تعالےٰ سے وصال اور اجتماع ہو جسے یہ حاصل نہیں۔ اس کے لئے کوئی عید نہیں۔ کیونکہ وہ ہستی جو کبھی فنا ہونے والی نہیں۔ وہ اللہ ہی کی ذات ہے۔ دوسری تمام ہستیاں ایسی ہیں۔ کہ جن سے اگر آج جوڑ ہؤا۔ تو کل افتراق ہو گیا۔ ایسی ہستی ایک ہی ہے۔ جس سے کبھی جدا نہیں ہونا پڑتا۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ اس سے انسان جدا نہیں ہو سکتا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ عید بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہماری طرف سے غفلت نہ ہو جس طرح خدا تعالےٰ ہم سے ملتا ہے۔ ہم بھی اس سے ملیں۔ پس وہ عید جس کے لئے واقعہ میں خوشی کا موقعہ ہو سکتا ہے۔ وہی ہے۔ جو اپنے مالک اور اپنے پیدا کرنے والے کے حضور جا کر تا ہے۔ اور کہتا ہے میں تمام جدائیوں کو چھوڑ کر تیرے آگے آ گرا ہوں۔ تو مجھے لے لے۔ اور اپنے پاس رکھ لے۔ جب یہ حالت ہو جائے تب عید حقیقی عید کہلا سکتی ہے:۔

انسانوں کے ساتھ اجتماع کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔ سچی خوشی اسی قوم کے لئے ہو سکتی ہے۔ جو دوسروں کو اپنے اندر شامل کرتی۔ ان کو جذب کر لیتی۔ اور اپنے ساتھ ملا لیتی ہے۔ جو قوم دوسروں کو جذب نہیں کرتی۔ اور یہ قابلیت اپنے اندر پیدا نہیں کرتی۔ اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ کہ عید منائے میں پوچھتا ہوں۔ وہ کس بات پر عید منا سکتی ہے۔ جبکہ اس کے بھائی اس سے جدا ہوں۔ اور ظلمت و تاریکی میں پڑے ہوں۔ پس دوسری عید انہی لوگوں کو منانے کا حق حاصل ہو سکتا ہے۔ جو دن رات اس کوشش میں لگے ہوں۔ کہ اپنے بھائیوں کو کھینچ کر اپنے ساتھ ملا لیں:۔

حقیقی عید کی اس تشریح کے بعد حضور نے فرمایا:۔

عید منانے کا استحقاق صرف احمدی جماعت کے لئے ہی ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ تک پہونچنے کا دروازہ جو بند پڑا تھا۔ اس کے لئے کھول دیا ہے۔ اور پھر ہمارے لئے ممکن بنا دیا ہے۔ کہ ہم دنیا کو کھینچ کر اپنے ساتھ ملا لیں۔ لوگ کس طرح کھینچ سکتے ہیں۔ روحانیت کے ذریعہ یا دلائل سے۔ اور دنیا سے روحانیت مفقود ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سچا تعلق پیدا کیا۔ اور حقیقی دلائل بھی متوقف ہو چکے ہیں۔ سوائے اس کے کہ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چشمہ سے پانی پیا۔

پس اگر خدا تعالےٰ سے اجتماع کا امکان ہے۔ تو ہمارے لئے ہی ہے۔ اور اگر دنیا کو اپنے ساتھ ملا لینے کا امکان ہے۔ تو وہ بھی ہمارے لئے ہی ہے۔ آگے یہ ہماری ہمتوں اور ارادوں پر منحصر ہے۔ کہ اس بارے میں ہم کیا کرتے؟ اور کس قدر کامیابی حاصل کرتے ہیں:۔

آخر میں حضور نے فرمایا:۔

پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اس کے لئے کوشش کریں۔ تا خدا تعالےٰ ان کے لئے بھی عید لائے۔ اور جس طرح بڑوں کے لئے عید حقیقی عید ہے۔ اسی طرح چھوٹوں کے لئے بھی ہو۔ اور ہمیشہ کی عید ہو۔ آج کی عید تو صبح آئی۔ اور شام کو چلی جائے گی۔ مگر دوسری عید ہمیشہ ہمیش رہتی ہے اور اس کا انسان کی موت سے بھی خاتمہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں اور ترقی ہو جاتی۔ اور اس کی خوبیاں بڑھ جاتی ہیں:۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور ۲۹ رمضان المبارک کو تحریک جدید کی طرف سے دعا کی درخواست پیش کر دی گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"جو شخص تکلیف اٹھا کر اس خدمت (تحریک جدید) میں حصہ لے گا۔ میں اسکو یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ دعا کر چکے ہیں۔ کہ اے خدا وہ شخص جو تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے تو اس پر اپنے خاص فضلوں کی بارش نازل فرما۔ اور آفات اور مصائب سے اسے محفوظ رکھ۔ پس وہ شخص جو اس تحریک جدید میں حصہ لے گا۔ اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا سے بھی حصہ ملے گا۔ اور پھر میری دعاؤں میں بھی وہ حصہ دار ہو جائے گا"

بے شک وہ لوگ جو تحریک جدید میں حصہ لے رہے ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا میں شامل ہیں۔ مگر وعدہ کے بعد جو دوست اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کر دیتے ہیں۔ وہ حقیقی طور پر اس دعا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ تحریک کا دفتر ہر روز دعا کے لئے درخواست پیش کرتا رہتا ہے مگر ۲۹ رمضان المبارک کو مناسب سمجھا گیا۔ کہ حضور کی خدمت میں سو فی صدی وعدہ پورا کرنے والوں کی فہرست پیش کر کے دعا کی درخواست کی جائے۔

چنانچہ آج ۲½ بجے بعد دوپہر ایک فہرست ان دوستوں کی جنہوں نے تحریک جدید کو کامیاب کرنے میں حصہ لیا۔ خواہ وعدوں کے لینے میں یا وصول کرنے میں خواہ وہ تحریک جدید کے سیکرٹری ہوں یا دوسرے احباب ان کی ایک فہرست دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر دی گئی۔ اور ایک فہرست ان دوستوں کے لئے بھی دعا کی پیش کی جنہوں نے ۱۲ نومبر ۲ بجے تک اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کر دیا ہے۔ اور ان احباب کے لئے بھی دعا کی درخواست کی جنہوں نے وعدہ تو کیا اور ادا کرنے کی بھی کوشش کی مگر کامیاب نہیں ہو سکے۔ اور ان کے لئے بھی دعا کی درخواست کی جنہوں نے وعدے نہیں کئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس تحریک میں آئندہ سال ان کو بھی شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ پھر ان دوستوں کے لئے بھی دعا کی درخواست کی ہے جنہوں نے تحریک جدید کا کام تو کیا ہے مگر دفتر فنانشل سیکرٹری کو اس کا علم نہیں ہوا۔ اور ان کے لئے بھی دعا کی درخواست کی جن کی ادائیگی کے وعدے نومبر کے بعد کے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے چونکہ احباب نے تحریک جدید کی اہمیت اور اسکی اعلیٰ شان کو سمجھا ہوا ہے۔ اور ہر شخص کوشش کرتا ہے۔ کہ اس کا وعدہ سو فی صدی وقت پر پورا ہو جائے۔ تا اس کا نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار فوج میں آ جائے ساتھ ہی احباب کی چونکہ یہ شدید اور بہت بڑی خواہش تھی۔ کہ ۱۲ نومبر کو ان کے نام ان کے موعود خلیفہ کے حضور دعا کے لئے پیش ہو جائیں۔ اس لئے اکثر دوستوں نے اس امر کی کوشش کی۔ کہ ان کا روپیہ وقت پر پہنچ جائے۔ بلکہ بعض نے بذریعہ تار روپیہ بھجوایا۔ اور بعض نے اپنی جماعتوں میں روپیہ داخل کر کے بذریعہ تار فہرست بھجوائی۔ تا کہ ان کے نام دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش ہو جائیں۔ اور بعض احباب نے خطوط کے ذریعہ بھی اطلاع دی ہے۔ کہ وہ روپیہ منی آرڈر کر چکے ہیں۔ مگر بوجہ اتوار تقسیم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے انہوں نے بذریعہ خطوط تحریر کیا۔ کہ ان کے نام دعا کے لئے حضور کے پیش کئے جائیں۔ چونکہ یہ فہرست بہت لمبی ہے دل تو چاہتا تھا کہ احباب کی تسکین کے لئے نام شائع ہو جاتے مگر افسوس ہے اخبار میں گنجائش نہیں اس لئے تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان شائع کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے تمام احباب کے نام حضور کی خدمت میں آج دعا کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مخلص کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اور آئندہ بیش از پیش قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

پس تم لوگ مایوسیوں اور نا امیدیوں کو اپنے دلوں سے نکال دو۔ تمہارے لئے اور صرف تمہارے لئے عید کا دن مقرر ہو چکا۔ پھر کیا کوئی عید مناتے ہوئے بھی رویا کرتا ہے۔ دوسری قوموں کے لئے عید نہیں۔ وہ جتنا ماتم کریں کر سکتی ہیں مگر تمہارے لئے خوشی کا دن ہے۔ تمہیں عید منانی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص عید کے دن روزہ رکھتا ہے۔ وہ شیطان ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ جو عید نہیں مناتا وہ شیطان ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے خوشیوں کی گھڑیاں رکھی ہیں۔ اور کامیابی کے وعدے دیئے ہیں تو پھر جو نا امید ہوتا ہے وہ شیطان بنتا ہے۔ میں پھر کہتا ہوں۔ تم مایوسیوں اور نا امیدیوں کو اپنے دلوں سے نکال دو۔ کیونکہ خداوند خدا جس کے ہاتھ میں سب دنیا ہے وہ کہتا ہے۔ کہ تمہیں دنیا میں بڑھائے گا۔ اور تباہ ہونے سے بچائے گا۔

پس میرے دوستو اٹھو اور خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے جو عید بنائی ہے اسے مناؤ۔ یہ بھی عید ہے جو آج منائی جا رہی ہے مگر اس کے مقابلہ میں وہ بہت بڑی عید ہے جو خدا نے تمہارے لئے رکھی ہے

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عصر کے بعد مسجد اقصیٰ میں قرآن کریم کے درس کے اختتام پر معوذتین کی تفسیر فرمائی۔ بوجہ پاؤں میں درد نقرس کی تکلیف کے بیٹھ کر تقریر فرمائی۔ پھر ان احباب کے نام پڑھ کر سنائے۔ جنہوں نے بذریعہ تار حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی۔ اس کے بعد محراب میں بیٹھ کر کئی ہزار کے مجمع سمیت لمبی دعا فرمائی۔

آج شام کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مصری مہمانوں لفٹیننٹ سیف الدین بے صاحب اور ڈاکٹر محمد سلیم بے صاحب کو دعوت طعام دی۔ جس میں بعض اور اصحاب کو بھی مدعو فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے کل ان اصحاب کو ملاقات کا شرف بخشا تھا۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس عید الفطر کی تقریب پر گوڑگاؤں سے تشریف لائے۔

کل ۱۱ نومبر کو گزشتہ جنگ کی تقریب یوم صلح پر حسب معمول گھنٹی بجا کر گیارہ بجکر گیارہ منٹ پر دو منٹ خاموشی اختیار کرنے کا اعلان کیا گیا۔ جس پر تمام احمدی پبلک نے عمل کیا۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب پٹیالہ سے واپس آ گئے ہیں۔

اگرچہ شام کو مغرب کیطرف مطلع پر کسی قدر ابر تھا۔ مگر عید کا چاند نظر آ گیا۔

نیشنل یونیورسٹی بنارس کے ایک پروفیسر صاحب کا قبول اسلام

قادیان ۱۲ نومبر ۱۹۳۹ء۔ آج پنڈت رودر دیو شاستری پروفیسر نیشنل یونیورسٹی بنارس نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپکا اسلامی نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبد السلام تجویز فرمایا۔ آپ ہی ہیں جن سے مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان نے ویدک لٹریچر پڑھا تھا۔ عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ

اعلان تعطیل۔ عید الفطر کی تقریب کی وجہ سے ۱۵ نومبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ ناظرین مطلع رہیں۔ (منیجر)

179

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتے سے شکار کرنا جائز ہے

اگر کسی جانور کو سدھایا ہوا کُتا مار ڈالے۔ تو وُہ کھانا حلال ہوگا بشرطیکہ کُتے کو شکار پر چھوڑنے کے وقت بسم اللہ پڑھ لی گئی ہو۔ کیونکہ اس وقت کتا ذبح کرنے کا ایک آلہ ہوگا۔ وُہ اپنے نفس کی خاطر۔ اور اپنی مرضی سے شکار نہیں کرے گا۔ بلکہ مالک کی مرضی سے اس کی خاطر شکار کرے گا۔ لیکن اگر کتے نے جانور کو زندہ ہی پکڑ لیا ہو۔ تو پھر اسے ذبح کرنا ضروری ہوگا ؛۔

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنی کیوں فرض ہے؟

یوں تو بسم اللہ ہر کام شروع کرتے وقت پڑھنی چاہیئے۔ جب ہم کھانا کھاتے ہیں۔ تو اس وقت بھی بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ لیکن اس وقت بسم اللہ نہ بھی پڑھی جائے۔ تو چیز حرام نہیں ہوتی۔ لیکن جانور کو اگر ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی جائے۔ تو وُہ حرام ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جانور میں وُہی حواسِ خمسہ ہیں۔ جو ہم میں ہیں اور وُہ ہماری طرح ہی تکلیف۔ اور دکھ بھی محسوس کرتا ہے۔ اس لئے ہم یہ حق نہیں رکھتے۔ کہ رُوح والی چیز کو اپنے آپ ختم کر دیں۔ اور جب ہم بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ تو اس صورت میں اس کا ذبح کرنا ہماری طرف سے نہیں ہوتا بلکہ اس کے حکم سے ہوتا ہے۔ جس نے اسے جان دی۔ جسم دیا۔ اور وُہ حق رکھتا ہے۔ کہ جسے چاہے۔ ذبح کرائے۔ کیونکہ وُہ سب کا مالک ہے ؛۔

پس یہ احساس رکھتے ہُوئے کہ ہمارا حق نہیں ہے۔ کہ جانور کو بطور خود ذبح کریں۔ ہاں خدا تعالےٰ کے فرمان کے بموجب ہم اس کو ذبح کرتے ہیں۔ جس حلال چیز کو ذبح کیا جاتے وُہ حلال ہے۔ ورنہ حرام ؛۔

خرگوش کا گوشت

اہلِ تشیع خرگوش کا گوشت نہیں کھاتے۔ اور دلیل یہ دیتے ہیں۔ کہ اس کی مادہ کو حیض آتا ہے۔ لیکن ہماری شریعت میں حیض کا آنا حرام ہونے کی شرط نہیں ہے۔ انسان کو اس لئے حرام نہیں کیا گیا۔ کہ عورت حائضہ ہوتی ہے۔ بلکہ انسان کی تکریم کے لئے اس کو ذبح کرنا ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے خرگوش کھانا جائز ہے ؛۔

بے ضرورت کُتا رکھنا منع ہے

اللہ تعالےٰ نے دُنیا میں جو چیزیں پیدا کی ہیں۔ ان میں کچھ منافع رکھے ہیں۔ اور کچھ نقصانات۔ شراب کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اثمھما اکبر من نفعھما۔ کہ اس کے نقصانات زیادہ ہیں۔ اور منافع کم۔ تاجروں کے لئے وُہ نفع مند ہے۔ اور ملک کو نقصان دیتی ہے۔ مگر بعض چیزوں کا نفع زیادہ ہے۔ اور نقصان کم۔ جیسے آگ ہے۔ اس سے کھانا پکتا ہے۔ لیکن کبھی جلا بھی دیتی ہے اور بہت نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ گویا اثمہ اقل من نفعہ کی صورت ہے۔ کہ منافع زیادہ ہیں۔ اور نقصانات کم۔ اور اصل یہ ہے۔ کہ ہر چیز کو فائدہ حاصل کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہیئے اور اگر کسی ایسی چیز کو استعمال کیا جائے۔ جس میں نقصان زیادہ ہو۔ تو اس کا بُرا نتیجہ نکلتا ہے

کتے کو اگر کسی فائدہ کی خاطر رکھا جائے۔ تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر صرف شوقیہ رکھا جائے۔ تو انسان کے نیک اعمال میں کمی آجاتی ہے۔ کیونکہ اس صورت میں اس کا کُتے پر بے فائدہ وقت۔ اور مال خرچ ہوگا یا کتا اس کے برتن میں موہنہ ڈال دے گا۔ یا باؤلہ ہو کر کاٹ لے گا۔ مگر مومن کی یہ شان ہے۔ کہ الذین ھم عن اللغو معرضون۔ وُہ لغو چیز کو اختیار نہیں کرتا۔ کیونکہ ہر لغو چیز سے اعمال میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے کتے کو بغیر ضرورت کے صرف شوقیہ طور پر رکھنا منع ہے۔ شکار کے لئے یا پاسبانی کے لئے یہ جانور بہت مفید ہے ؛۔

خاکسار عبد الکریم۔ شرما۔ مولوی فاضل

مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے انعامی جھنڈا

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کو ۲۵ سال گزر چکے ہیں۔ خلافت جوبلی کی مُبارک تقریب قریب چلی آرہی ہے۔ ہر مخلص احمدی حسب استطاعت اس تقریب کو زیادہ سے زیادہ بارونق اور کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ اور ہر طرف جوبلی منانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں ؛۔

جناب صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ارادہ ہے۔ کہ اس زرین موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہُوئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت بابرکت میں درخواست کی جائے۔ کہ حضوُر ازراہِ کرم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا جھنڈا لہرائیں ؛۔

اس موقعہ پر یہ اہتمام بھی کیا جائے گا۔ کہ مرکزی جھنڈے کے نقوش پر ایک چھوٹا جھنڈا تیار کیا جائے۔ جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے انعام کے طور پر سب سے زیادہ مستعد مجلس کو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مقدس ہاتھوں سے دلایا جائے۔ یہ انعامی جھنڈا اس مجلس کے پاس ایک سال تک رہے گا۔ اور پھر آئندہ سال کے دوران میں جو مجلس سب سے پیش پیش رہے گی۔ اس جھنڈے کو انعام کے طور پر ایک سال کے لئے حاصل کرنے کی حقدار ہوگی۔ اسی طرح ہر سال مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور یہ انعامی جھنڈا اس مجلس کو عطا فرمایا کریں گے۔ جو حضور کے وضع فرمودہ لائحہ عمل پر سب سے زیادہ مستعدی کے ساتھ عمل پیرا ہوگی ؛۔

اس انعامی جھنڈے کی منظوری کے لئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا تھا جس پر حضور نے کارکنانِ مجلس خدام الاحمدیہ کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے اظہار خوشنودی فرمایا ؛۔

جلسہ سالانہ کو ابھی ڈیڑھ ماہ کے قریب عرصہ باقی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے معروض ہوں۔ کہ وہ اس عرصہ میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشائے مبارک کو پورا کرتی ہوئیں جہاں خدا تعالےٰ کے ابدی نعماء کے حصول کے لئے سرگرمِ عمل ہوں۔ وہاں فاستبقوا الخیرات کے پیش نظر یہ ظاہری اعزاز حاصل کرنے کی کوشش بھی کریں ؛۔

ایسی مجالس جو ابھی ابھی قائم ہو رہی ہیں۔ وُہ بھی اس میں حصہ لے سکتی ہیں۔ کیونکہ ہر ایک مجلس کے کام کا اندازہ اس کے عرصۂ قیام کی نسبت سے لگایا جائے گا ؛۔

چونکہ یہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ اس لئے تمام مجالس آج ہی سے پہلے کی نسبت زیادہ مستعدی کے ساتھ سرگرمِ عمل ہو جائیں۔ اور اس دوڑ میں سبقت حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں ؛۔

جن جماعتوں میں اس اعلان کے پہنچنے تک مجالس قائم نہ ہوں۔ وہاں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وُہ اپنے ہاں نوجوانوں کو منظم کریں۔ اور مجلس قائم کریں اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء کو پورا کر کے اعزاز حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

واللہ الموفق ؛۔

مہتمم تجنید۔ مجلس خدام الاحمدیہ۔ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید

بنی نوع انسان پر رمضان کے ایام آتے تھے۔ مگر وہ باقی مہینوں کی طرح دنوں اور راتوں کے مجموعہ کا نام تھے۔ رمضان کی حقیقت سے فرزندانِ آدم کو صرف سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے روشناس کرایا۔ آپ ہی نے خفتہ قلوب کو بیدار کیا۔ ان میں روحانیت کی گرمی پیدا کی۔ عشقِ الٰہی کی لَو لگائی خوابِ غفلت میں سونے والوں کو یادِ محبوب کے لئے بے چین و مضطرب کر دیا۔ سیر شکم انسانوں کو گرسنگی کی لذت سے آشنا کرکے دلی رغبت سے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا۔ پس یہ ایک حقیقت ہے کہ رمضان کی برکات سے نسل انسان کو مستفید کرنے والے سید ولد آدم حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔ بلکہ رمضان کا حقیقی وجود آپ کی بعثت سے ہی ظاہر ہوا ہے۔ ضرور تھا کہ ایسا ہوتا۔ کیونکہ جس طرح آپ جملہ نبیوں میں یگانہ ہیں۔ آپ کی برکات بے مثال ہیں۔ اسی طرح رمضان بھی دیگر مہینوں میں یگانہ اور بے مثال ہے رمضان کو سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مناسبت ہے۔ اور آپ کو رمضان سے۔ رمضان عشقِ روحانی کا مقتضی ہے۔ اور اس عشق میں آپ کو درجۂ کمال حاصل ہے۔

رمضان کا بابرکت مہینہ اپنی پر کیف ساعات اور روحانیت انگیز لمحات کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ جن ایمانداروں کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ توفیق ملی۔ کہ وہ ان مقدس ایام میں اپنے آقا کے قُرب کے حصُول کی خاطر دن کو بھوکے پیاسے رہے۔ اور راتوں کو جاگتے رہے۔ وہ خوش قسمت آج اپنے دلوں میں خوشی اور مسرت کی موجیں محسوس کرتے ہیں۔ وہ خوش ہیں۔ کہ انہیں اللہ تعالےٰ کے ایک فریضہ کو ادا کرنے کی توفیق ملی۔ اور رُوح کو صیقل کرنے کے سامان میسر آئے۔ گزرے دنوں کی بھوک اور پیاس شیریں نتیجہ کے پیش نظر ہیچ محض نظر آتی ہے۔ جس طرح کسان لہلہاتی فصل کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے۔ اور اپنی کلفت اور کوفت کو یاد بھی نہیں کرتا۔ بلکہ خدا کی بخشش پر جذباتِ شکر سے لبریز ہو جاتا۔ اور اس کی رُوح اس کے آستانہ پر سجدہ ریز ہوتی ہے۔ اسی طرح روزہ دار شب بیدار مومن آج خوش ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اُن کی محنت کو نوازا اور اپنے فضل سے انہیں طمانیتِ قلب اور تسکینِ قلب عطا فرمائی۔ اس کشتِ رُوحانی کی سرسبزی اور شادابی کے سامنے چند روزہ بھوک پیاس کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ اس لئے مومن آج شاداں و فرحاں ہیں۔ خوشی اور فرحت اُن کے چہروں۔ اُن کے لباس اور اُن کے طور و طریق سے ظاہر ہے۔

ظاہری انبساط کے ساتھ ساتھ ان کے دل اور اُن کی ارواح بھی خالق کائنات کے حضور ہدیۂ تشکر بجا لا رہی ہیں۔ اسی لئے وُہ سب مرد و زن پیر و شباب۔ بچے اور بوڑھے کھلے میدان کی طرف جا رہے ہیں تا وہاں سب مل کر دو رکعت نفل بطور شکر ادا کریں۔ اور اپنی جبینوں کو اپنے آقا کے سامنے زمین پر جھکا دیں۔ جاتے اور آتے وقت ان کے دل خُدا تعالےٰ کے احسانات کی یاد سے لبریز ہیں۔ ان کی زبانیں تکبیر ادا کر رہی ہیں۔ عیدگاہ میں بھی وہ اسی دلپسند ورد میں مشغول رہتے ہیں۔ دو رکعت نماز ادا کرنے خطبے سننے اور اللہ تعالےٰ کے آگے ہاتھ پھیلا کر دُعا مانگنے کے بعد مرد مردوں سے اور عورتیں عورتوں سے باہم خوشی سے ملتے۔ مصافحہ اور معانقہ کرتے ہیں۔ اور پھر خدائے برتر کے نام کی بلندی بیان کرتے ہوئے گھروں کی طرف لوٹتے ہیں۔

عید کے معنی ہیں وُہ دن جس کے بار بار آنے کی دل میں تمنا ہو۔ یکم شوال کو اسی لئے عید کہا جاتا ہے۔ کہ ایمان داروں کو جو بے حد لذتِ رُوحانی روزوں کے ایام میں حاصل ہوتی ہے وُہ اسے بار بار چاہتے ہیں۔ وُہ لذت خدا کے حکم کے بجا لانے کی لذت ہے۔ جو درحقیقت ہر لمحہ اور ہر ساعت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگرچہ اس کی صورتیں بدل جاتی ہیں مگر اس لذت کو مختلف رنگوں میں ہر روز حاصل کیا جا سکتا ہے۔

آج کے دن کچھ لوگ اپنے دل کی گہرائیوں میں درد انگیز احساس پائیں گے۔ کہ وُہ اپنی مجبوریوں کے ماتحت روزے نہ رکھ سکے۔ وُہ روزہ رکھنا چاہتے تھے مگر بیمار تھے یا مسافر اس لئے وُہ ان دنوں میں روزے نہ رکھ سکے۔ دُوسرے دنوں میں رکھنے کا عزم رکھتے ہیں۔ وُہ اپنی قلبی کیفیات کو علیم مطلق خدا کے سامنے رکھ کر اس کے رحم اور عفو کے ملتجی ہوں گے اور چاہیئے کہ ان کی مجبوری کے پیش نظر ارحم الراحمین انہیں بھی دیگر خوش نصیبوں کے زمرہ میں شامل فرمائے۔ اور کچھ تعجب نہیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اس احساس کے باعث انہیں چادرِ رحمت میں ڈھانپ لے۔

ہاں کچھ وُہ لوگ بھی عید منائے ہوں گے۔ جو روزے رکھ سکتے تھے ان کے لئے کوئی شرعی عذر نہ تھا مگر انہوں نے روزے نہ رکھے۔ ظاہری کپڑوں اور خوشبو کے لحاظ سے یہ دوسرے لوگوں سے علیحدہ نہ ہوں گے۔ مگر کیا یہ حقیقت نہیں کہ ان کے دل اگر احساسِ زندگی رکھتے ہیں۔ تو آج ندامت سے بھر جائیں گے۔ اور وُہ اپنے کئے پر سخت پشیمان ہوں گے۔ ان کا دل ان کو کہے گا۔ کہ تم نے ایک زریں موقعہ ضائع کر دیا۔ آؤ آئندہ کے لئے خدا کے ہو جاؤ اور اس کے احکام کی پابندی اپنا شعار بنا لو۔ یقیناً ضمیر کی یہ آواز بہتوں کے لئے خضرِ راہ بنےگی اور وُہ اس عید کے بعد ایک نئے انسان بن جائیں گے۔ جس طرح وُہ عید کے لئے جاتے وقت ایک راستہ سے گئے تھے۔ اور آتے وقت دوسرے راستہ سے آئے ہیں۔ اسی طرح ان کے دل کی حالت ہوگی۔ جاتے وقت وُہ خدا سے دور تھے۔ آتے وقت وہ اس کے لئے گداز ہوں گے۔ ایسے لوگوں کے لئے بھی عید نہایت مبارک ہے۔ کیونکہ وُہ ان کی زندگی میں نیکی کے لئے انقلاب پیدا کرنے کا باعث ہوئی۔

عید کے دن کی دُعا خاص قبولیت رکھتی ہے۔ آج آسمان پر بھی خوشی ہے اور زمین پر بسنے والے بھی خوشی منا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ابوابِ رحمت وا ہیں۔ مبارک ہیں وُہ جو عجز اور تضرع کے ساتھ اس کی رحمت کو جذب کریں۔ اور ان کی عید ہمیشہ کی عید ہو۔ اور وُہ خدا کے فضلوں کو پا کر اس کی راہ میں اور بھی تیز رفتاری سے گامزن ہوں۔ آمین۔ اللّٰھم اجعلنا منھم آمین۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ سولہ پھولوں کا مجموعہ گلزار اسینٹ فلاور استعمال کیا کریں۔ منیجر

(180)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبل پور میں جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب

۲۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء بروز اتوار دو بجے سے ۵ بجے شام تک زیر صدارت پروفیسر ایس۔ این۔ ایل سری واستوا ایم۔ اے ہتکارنی لاء کالج ہال میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مختلف مذاہب کے مفصلہ ذیل نمائندگان نے تقاریر فرمائیں۔

صاحب صدر نے افتتاحی تقریر میں فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ جس نے اس جلسہ کا انتظام کیا ہے۔ قابل شکریہ ہے۔ اس جلسہ میں ہر ایک مذہب کی خوبیاں بیان ہوں گی تا ایک دوسرے مذاہب کے لوگ آپس میں اتحاد قائم کر سکیں۔ اور رواداری کا سبق سیکھیں۔ ہم سب کے لئے ضروری ہے کہ پیشوایان مذاہب کا احترام کریں۔ بعد ازاں انہوں نے مہاتما بدھ کے حالات بیان کئے۔

ڈاکٹر حبیب یوسف جی M.Th. P.H.D نے بتایا کہ Test try & judge what is Good. پر عمل کرنا چاہیئے۔ حضرت مسیح کو نبی پیش کیا۔ آپ کا دکھ دیئے جانے شیطان سے آزمائے جانے یہودیوں کی اصلاح کرنے۔ اور خدا کی محبت کا سبق دینے کے متعلق بیان کیا۔ نیز تثلیث کو اک mystery قرار دیا۔ جس کا مذہب میں پایا جانا ضروری ہے۔

مسٹر نیاز احمد خاں ایم۔ اے بی ٹی علیگ نے فرمایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پُرفتن زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ لوگوں کی اصلاح قلیل عرصہ میں کی۔ رواداری۔ پیشوایان مذاہب کا عزت و احترام کرنا سکھایا۔ جو قانون شریعت آج سے تیرہ سو سال قبل بیان فرمائے۔ وہ آج بھی قابل عمل ہیں۔ اور دنیا اس طرف ٹھوکریں کھا کر آ رہی ہیں۔ آپ دنیا کے لئے رحمت بنکر آئے تھے۔ یتیم سے شہنشاہ تک کی حالت میں زندگی بسر فرمائی۔ آپ ہر رنگ میں اسوہ حسنہ ہیں۔

مسٹر شول برگ ایم۔ اے نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے سوانح حیات سنائے اور بتایا کہ بادشاہ کے گھر میں پرورش پائی۔ اور رائج الوقت تمام علوم کی اعلےٰ اعلےٰ ڈگریاں حاصل کیں۔ لیکن باوجود اس ظاہری علم کے بنی اسرائیل کو آزاد نہ کرا سکے۔ بلکہ ہجرت کرنی پڑی۔ اور چالیس سال کے بعد خدا کے کلام اور تائید سے مشرف ہو کر دوبارہ مصر میں آئے اور کامیاب ہوئے وہ صاحب شریعت نبی تھے۔ اور دس احکامات جو دنیا کے سامنے پیش کئے ان کی تشریح کی۔

خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب احمدی نے فرمایا۔ کہ تمام تقاریر اس وقت تک انگریزی میں ہوئی ہیں۔ مذاہب کے اتحاد کے ساتھ جلسہ کی غرض زبانوں میں بھی اتحاد پیدا کرنا ہے۔ لہذا میں اردو میں تقریر کرتا ہوں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات جو آنحضور نے دنیا پر فرمائے۔ وہ بیان کئے۔ عورتوں پر احسانات کا پہلو نمایاں تھا۔ نیز فرمایا۔ کہ اسلامی تعلیم کا لب لباب تعظیم لامر اللہ۔ و شفقت علےٰ خلق اللہ ہے۔ اور پیدائش انسانی کی غرض۔ درجہ عبودیت کا حصول ہے۔ جس کا ایک ذریعہ موتوا قبل ان تموتوا ہے۔ یعنی خدا کی خاطر اپنی خواہشات پر موت وارد کر دو اور اسی کی رضا کے مدنظر تمام امور بجا لاؤ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر موقعہ کے لئے مختلف دعائیں سکھائی ہیں۔ جن کو پڑھنے سے ہر وقت یاد خداوندی تازہ ہوتی ہے۔

پنڈت کنجی لعل ڈوبے ایڈوکیٹ نے سری کرشن کو ایشور کے رنگ میں پیش کیا اور کہا۔ ظلمت اور تاریکی کے وقت ان کا جنم لینا ضروری ہوتا ہے اور دنیا کی اصلاح مدنظر۔ پیشوایان مذاہب کا احترام ہندو مت میں سکھایا گیا ہے۔ اور جو یہ احترام نہیں کرتا وہ ہندو نہیں۔ نیز بتایا کہ جب پرماتما سے پریم ہوتا ہے۔ تو ہر ذرہ میں اسی کی مورتی نظر آتی ہے۔ یہ تقریر ہندی میں تھی۔

چوہدری احمد جان صاحب کی تقریر در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف کتب کے اقتباسات پر مشتمل تھی۔ اور قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کی تلاوت کے بعد بتایا کہ ہماری ہستی کی غرض اور اصل مقصد کیا ہے۔ اور یہ اغراض کس طرح پوری ہو سکتی ہیں۔ اور ذرائع تکمیل کیا ہیں۔ اس کے لئے خدا کی طرف سے انبیاء کا آنا ضروری ہے۔

گذشتہ انبیاء مختص القوم یا مختص الزمان تھے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رحمت للعالمین اور آنحضورؐ کی رحمت کا دریا قیامت تک رواں ہے۔ اس زمانہ میں جبکہ دہریت والحاد۔ تباغض اور تنافر۔ خدا تعالےٰ سے دوری زوروں پر ہے۔ خدا نے پھر اپنی محبت کا ہاتھ بڑھایا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے متبع حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو دنیا کی اصلاح کے لئے مامور فرمایا۔ حضور کی دعویٰ سے قبل کی زندگی نہایت پاک تھی۔ دعویٰ کے بعد نیر اللیل و نیر النہار نے صداقت کی گواہی دی۔ امور غیبیہ کا نشان آپ کو عطا فرمایا گیا۔ دنیا آپ کے مقابلہ سے عاجز رہی۔ شرک کی جگہ توحید قائم فرمائی زندہ خدا پیش کیا۔ مساوات۔ پیشوایان مذاہب کا احترام کرنا سکھایا۔ جس کے لئے یہ جلسہ گواہ ہے۔ رواداری۔ حریت ضمیر۔ سرمایہ دار اور مزدور کی کشمکش کا صحیح علاج بتایا شاہان کو دعوت اسلام دی۔ قادیان گمنام بستی سے آپ نے خدا کی آواز کو بلند کیا۔ جو یاتینک من کل فج عمیق کے ماتحت آج مرجع خلائق۔ اور سرچشمہ ہدایت ہے۔ آپ نے ایک دین دار خادم دین۔ خدائے یگانہ سے سچی محبت رکھنے والی اور مخلوق خدا کی ہمدرد جماعت پیدا کر دی۔ جس کی شاخیں تمام روئے زمین پر قائم ہیں۔ مخلوق کی آئندہ تشویش کو دور کرنے اور ہلاکت سے بچانے کے لئے خدا سے علم پا کر دنیا کی ہولناک تباہی کی پیشگوئیاں کیں۔ اور ان کے علاج بتانے کی غرض ایسے زندہ خدا کو پیش فرمایا۔ جو آج بھی سنتا اور کلام کرتا ہے۔ زندہ نبی اور زندہ قرآن کو پیش کیا۔ اور ثابت فرمایا کہ آپ نے تائید اسلام میں ۸۲ کتب رقم فرمائیں۔ جن میں نور اور ہدایت ہے۔ اس وقت حضور کے دوسرے جانشین جو حسن و احسان میں آپ کے نظیر ہیں خلافت پر متمکن ہیں۔ اور زندہ خدا کے زندہ نشانات دکھانے کے لئے دنیا کو دعوت دے چکے ہیں امسال خلافت جوبلی کا جلسہ کرسمس میں منعقد کیا جا رہا ہے۔

مسٹر ایڈل جی نے حضرت زرتشت کے سوانح حیات اور تعلیم دلچسپ رنگ میں پیش کی۔ جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جو اتحاد کے لئے مبارک قدم اٹھا رہی ہے۔

صدارتی ریمارکس و شکریہ پر جلسہ ختم ہوا۔ حاضری سوا سو کے قریب صرف تعلیم یافتہ طبقہ کی تھی۔ دو تقاریر اردو میں۔ ایک ہندی میں۔ اور باقی سب انگریزی میں ہوئیں۔

یہ جلسہ اپنی قسم کا جب سے کہ جبل پور آباد ہوا ہے پہلا تھا۔ اور وہ بھی زمانہ خلافت ثانیہ میں مقدر تھا۔ یہ جگہ فرقہ وارانہ فسادات کی آماجگاہ ہے اللہ تعالےٰ لوگوں کو رواداری اور محبت کا سبق سیکھنے اور مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔ (نامہ نگار)

نیو فیشن سپیشل کٹ پیس بنڈل

دھرم اور ایمان کا سودا

آپ کے دھرم اور ایمان پر فیصلہ رکھتے ہیں - اگر واقعی یہ بنڈل قابل تعریف اور فائدہ مند ہو۔ تو آپ کا اول فرض ہوگا۔ کہ اپنے عزیزوں - بزرگوں - دوستوں میں ان سپیشل بنڈلوں کی سفارش کریں - اگر یہ خوبیاں نہ ہوں۔ تو خوشی سے واپس کرکے اپنی قیمت منگوالیں۔ اس سے زیادہ تحریر کرنا فضول ہے۔ سینکڑوں بے روزگار یہ بنڈل منگوا کر معقول آمدنی پیدا کر رہے ہیں - یہ بنڈل گھریلو ضروریات اور ہر امیر و غریب تجارت پیشہ اصحاب کے لئے بہت فائدہ مند ہیں۔ جس شہر میں یہ بنڈل جاتے ہیں۔ بار بار آرڈر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور مستورات میں خاص کر فروخت کرکے کافی منافع پیدا کر سکتے ہیں۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ ضرور آزمائش کریں۔ ہمارے اس دعوے کی تصدیق ایک بار مال منگوانے سے ہو سکتی ہے۔

ایکسٹرا سپیشل بنڈل نمبر ۲۸۵ } اس میں تمام خاص کوالٹی کا سلکی اور ریشمی کٹ پیس کے بڑے بڑے ٹکڑے ساڑھیوں کے علاوہ فینسی کپڑے جو کہ بیاہ شادیوں اور تحفہ جات کے لئے ہوتے ہیں۔ مثلاً بیلس کریپ۔ جارجٹ۔ مورا کین۔ دل کی پیاس۔ بوسکی۔ امریکن پاپلین وغیرہ وغیرہ تمام ایکسٹرا کوالٹی کا مال ہوگا۔ لمبائی ½ ۱ گز سے سات گز تک۔

قیمت چالیس پونڈ ایک سو آٹھ روپے - بیس پونڈ پچپن روپے - دس پونڈ اٹھائیس روپے

فیملی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۳۲۵ } اس میں بھی اوپر کا مال ہے۔ گھریلو ضروریات کے لئے ایک تحفہ ہے۔ صرف کوالٹی میں فرق ہوگا۔ لمبائی ½ ۱ گز سے سات گز تک قیمت چالیس پونڈ اٹھاسی روپے۔ بیس پونڈ پنتالیس روپے دس پونڈ تئیس روپے۔

تجارتی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۸۹۵ } اس گانٹھ میں تمام قسم کا مال اور ہر ایک کوالٹی کا کپڑا پیک کیا جاتا ہے۔ تمام کپڑے عمدہ اور بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ تجارتی سپیشل بنڈل منگوانے سے آپ کی دوکان سے کوئی گاہک واپس نہ جائے گا۔ ویل۔ امریکن۔ جالی چھینٹ۔ امریکن ململ۔ لٹھا وغیرہ وغیرہ قیمت ایک سو پونڈ ایک سو اٹھاون روپے۔ پچاس پونڈ اسی روپے بیس پونڈ تینتیس روپے دس پونڈ سترہ روپے۔ آرڈر کی تعمیل فوراً کی جائے گی۔ تمام بنڈلوں میں نیو ڈیزائن اور عمدہ کوالٹی کا کپڑا ہوگا۔

ضروری نوٹ :- آرڈر کے ہمراہ چوتھائی ¼ رقم پیشگی آنی چاہیئے ؀

خاص رعایت } کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ۔ رجسٹری۔ مزدوری۔ خرچہ معاف ہوگا۔ اگر آپ زیادہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو تین چار بنڈل اکٹھے منگوائیں ؀

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ :- آنند ٹیکسٹائلز (A Q) پوسٹ بکس ۳۹ امرتسر شہر (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

قاہرہ ۱۱ نومبر۔ شاہ فاروق جمعہ کی نماز کے بعد جب کار میں اپنے محل کو واپس جارہے تھے۔ تو ایک شخص نے تیزاب کی بوتل آپ پر پھینکی۔ جو موٹر کے پیچھے گری۔ اور آپ محفوظ رہے۔ ملزم گرفتار کر لیا گیا۔ اس نے کہا میرا مقصد یہ تھا کہ شاہ موصوف کو اپنی ایک بات سننے کے لئے متوجہ کر سکوں۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ اس کا دماغ خراب ہے۔

پیرس ۱۱ نومبر۔ حکومت فرانس نے مغربی محاذ کے متعلق جو بیان شائع کیا ہے۔ اس میں بتایا ہے کہ کل جرمن افواج نے دو مرتبہ فرانسیسیوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن دونوں مرتبہ پسپائی پر مجبور ہوگئے۔ موزیل اور سوئیٹزرلینڈ کے مابین فضائی افواج طاقت آزمائی کرتی رہیں۔

آج شمالی فرانس کے کئی مقامات پر جرمن طیارے دیکھے گئے۔ جو بلجیم یا بحر شمالی کی راہ سے فرانسیسی علاقہ میں داخل ہوئے۔ اور اکثر بلجیم کی راہ ہی سے واپس گئے۔ اور اس طرح اس کی غیر جانبداری کی بے حرمتی کی

لنڈن ۱۱ نومبر۔ کل شب برطانوی طیاروں نے جنوب مشرقی جرمنی پر پرواز کی۔ اور دیکھ بھال کے بعد واپس آگئے۔ ان میں سے ایک تا حال واپس نہیں آیا۔

جرمنی نے فن لینڈ کے دو اور سویڈن کے دو تجارتی جہاز گرفتار کر لئے ہیں۔ حالانکہ دونو ممالک غیر جانبدار ہیں۔

بغداد ۱۱ نومبر۔ حکومت عراق نے امریکہ کی ایک فرم کو دس بمبار طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔ جن کی مجموعی قیمت دس لاکھ ڈالر بیان کی جاتی ہے۔

لنڈن ۱۱ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جنگ کی وجہ سے جرمنی کی قریباً نصف غیر ملکی تجارت کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ بالخصوص مشرق بعید۔ افریقہ اور امریکہ کے ساتھ جو تجارت تھی۔ اسے شدید نقصان پہنچا ہے

قاہرہ ۱۱ نومبر۔ عراق کے وزیر اعظم مسئلہ فلسطین کے حل کے متعلق ایک سکیم لے کر آج یہاں پہنچے ہیں۔ تا وزیر اعظم مصر کے ساتھ اس پر غور کر سکیں۔ آپ نے کہا کہ [illegible] سوال کو حل کرنے میں ہمیں کامیابی ہوئی ہے۔ اور اب یہ خدشہ نہیں رہا کہ فلسطین بالکل یہودی ملک بن جائیگا۔ بلکہ وہاں عرب اکثریت کی ہی حکومت رہے گی۔

لکھنؤ ۱۱ نومبر۔ کنکر دلی میں ایک دوکان کی ملکیت کے متعلق ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ قریباً ایک درجن آدمی زخمی ہوئے۔ بہت سی گرفتاریاں کی گئی ہیں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے اور ضمانتی بورڈ بھی قائم کر دیا گیا ہے

لنڈن ۱۱ نومبر۔ میونخ میں ہٹلر پر حملہ کرنے کی جو کوشش کی گئی تھی۔ پولیس

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور زچہ کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (ع۸/۲) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گنجائش پریکٹس

ڈیرہ دوال ضلع امرتسر میں ایک ڈاکٹر کی پریکٹس کی گنجائش ہے۔ اگر کوئی بے کار احمدی ڈاکٹر ہو تو وہ وہاں پریکٹس کر سکتا ہے۔ وہاں کے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے خان عبدالمجید خان صاحب امیر المجاہدین۔ ڈیرہ دوال افغاناں سے خط و کتابت کی جائے یا بذات خود ان سے ملیں۔ (ناظر امور عامہ)

سلور جوبلی اور پچاس سالہ تاریخی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب کی خوشی میں

بک ڈپو تالیف واشاعت نے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ ستر کتابوں کی قیمت میں پچاس فی صدی تخفیف کر دی ہے۔ جن احمدی احباب کے گھر میں یہ بیش بہا خزانہ موجود نہیں۔ وہ ہزار کام چھوڑ کر بھی اس دولت بے بہا کو حاصل کر لیں۔ اور

پچاس روپیہ کی ستر کتابیں صرف پچیس روپیہ میں خرید لیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات کے علاوہ خلفائے کرام اور علمائے سلسلہ کی اکثر کتب میں بھی مناسب رعایت کر دی گئی ہے۔

تین سو چوبیس کتابوں کی فہرست معہ تفصیلات (۱) خلاصہ مضمون ہر کتاب (۲) سن تصنیف و طباعت (۳) حجم و سائز (۴) زبان کتاب (۵) نام مصنف (۶) قیمت کتاب مفت طلب فرمائیں جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء پر شائع ہونے والا ہر قسم کا علمی لٹریچر بلا وقت و بلا تکلیف اپنے مرکزی و قومی کتب خانہ

بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان سے حاصل کریں

نوٹ:۔ جو احمدی احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا سیٹ جلسہ سالانہ پر خریدنا چاہیں وہ ہم کو ابھی سے مطلع کر دیں۔ تاکہ سیٹ علیحدہ کر کے ان کے لئے رکھ دیا جائے اور جلسہ پر عند الطلب فوراً پیش کر دیا جائے۔ اگر کسی بیشی کی ضرورت ہوئی۔ تو فوراً کر لی جائیگی لیکن جلسہ سالانہ کی کثرت مصروفیت کے موقع پر فوراً ہر ایک خواہشمند کے لئے سیٹ مہیا کرنا دقت طلب ہے۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ ڈیڑھ ڈیڑھ سیر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے اکثار۔ گھنٹوں تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مشک کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ (قیمت فی شیشی دو روپے (عہ))

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اس کے ملزموں کو گرفتار کر لیا ہے اور عنقریب انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ واقعہ کی تحقیقات کے لئے جو کمیشن مقرر کیا گیا تھا۔ اب اس کے ممبروں کی تعداد تین گنا کر دی گئی ہے۔ تا کام جلد اور سہولت کے ساتھ ختم ہو سکے۔

برلن ۱۱ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنی میں جنگ کے دو لاکھ قیدیوں سے زرعی مزدوروں کا کام لیا جا رہا ہے۔

لاہور ۱۱ نومبر۔ آج پولیس نے ڈیفنس آف انڈیا آرڈی ننس کے ماتحت مجلس احرار ہند کے دفتر کی تلاشی لی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔

لاہور حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ مزدوروں اور ان کے مالکوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم رکھنے کے لئے ایک لیبر آفیسر مقرر کیا جائے۔ تقرر کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔

لاہور ۱۱ نومبر۔ آج قانون مزارعین پنجاب کے ترمیمی بل پر جسے اسمبلی نے حال میں پاس کیا تھا۔ گورنر پنجاب نے دستخط کر دیئے۔

لاہور ۱۱ نومبر۔ ایک سماجی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر نارنگ نے کہا کہ ہندوؤں کو چاہئے ایک سال میں کم سے کم دس لاکھ نوجوانوں کو فوجی تربیت کے لئے بھرتی کرائیں۔ جو لوگ جارحانہ اقدامات کا مقابلہ اور مزاحمت نہیں کرتے وہ گناہ کرتے ہیں۔ انتقام نہ لینا اور خاموشی سے دکھ برداشت کرنا خودکشی کے مترادف ہے۔ اور بزدلی کی بات ہے۔ عدم تشدد غلاموں کا عقیدہ ہے اگر ہندوستان کی آزادی مطلوب ہے تو ہندوؤں کو فوجی تربیت حاصل کرنی چاہئیے۔

دہلی ۱۱ نومبر۔ برطانیہ کی وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ یکم نومبر کو ½ ۱۸ ملین ٹن وزن کے برطانوی جہاز سمندروں میں سفر کر رہے تھے۔ ۳ ملین ٹن کے چھوٹے جہازوں کے علاوہ تھے۔ ۷ لاکھ ٹن کے نئے جہاز زیر تعمیر تھے۔ جنگ کے آغاز سے اب تک ہمارے جہازوں کی غرقابی کی اوسط فی جہاز رہی ہے اور یہ جہاز وزن کے لحاظ سے کل برطانوی جہازوں کا ڈیڑھ فیصدی ہیں۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ آج گولہ باری کے ڈائرکٹر جنرل نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس وقت جنگ کے لئے توپ کے گولے کینیڈا مہیا کر رہا ہے۔ اور یہ بھی کوشش کی جا رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ گولہ بارود امریکہ سے حاصل کیا جائے۔ برطانوی کارخانوں میں اس وقت ۱۹۳۶ء کی نسبت آٹھ گنا زیادہ مزدور اور کاریگر کام کر رہے ہیں۔

میونخ میں ہٹلر پر حملہ کے واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے جرمن فریڈم سٹیشن نے ایک براڈکاسٹ میں کہا ہے کہ جو لوگ میونخ کے شراب خانہ میں داخل ہوتا جانتے ہیں۔ جرمنی کا مستقبل بھی ان کے ہاتھ میں ہے۔

دہلی ۱۱ نومبر۔ جاپان و ہندوستان کے مابین تجارت کے موضوع پر تبادلہ خیالات کرنے کے لئے آج یہاں دونو ملکوں کے نمائندوں کی کانفرنس ہوئی۔

ایمسٹرڈیم ۱۱ نومبر۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہم نے صلح کی تجویز کسی بیرونی دباؤ کے ماتحت ہرگز نہیں کی۔ ہالینڈ کسی بھی ملک کا آلہ کار بننا نہیں چاہتا۔

لنڈن ۱۱ نومبر۔ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور دیگر نوآبادیاتی نمائندے آج فرانس پہنچے۔ اور فوجی ہیڈ کوارٹرز میں جا کر برطانوی فوج کا معائنہ کیا۔

آج بحیرہ شمالی میں دشمن کے ہوائی جہازوں سے تصادم ہوا۔ جرمنی کے تین جہاز گرا لئے گئے۔ دو برطانوی جہاز بھی سمندر میں گر کر غرق ہو گئے۔ ایک جرمن طیارہ نے رودبار انگلستان میں ایک فرانسیسی جہاز پر حملہ کیا۔ لیکن اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکا۔

آسٹریا میں نازی حکومت کے خلاف جذبات نفرت بڑھ رہے ہیں۔ جرمنی کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لئے مختلف علاقوں میں انجمنیں قائم ہو چکی ہیں۔ حکومت نے سینکڑوں اشخاص کو بغاوت اور سازش کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ اور ابھی مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۸ ار نومبر ۱۹۳۹ء سے ٹائم ٹیبل میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی جاویں گی۔

گاڑی نمبر	از سٹیشن	روانگی	تا سٹیشن	آمد
۳۱۹- اپ	چھینہ	۱۰ بجکر ۳۹ منٹ	جینتی پورہ	۱۱ بجکر ۱۰ منٹ
۱۹۳- اپ	ہوشیارپور	۵ ″ ۲۰ ″	آدمپور دوآبہ	۵ ″ ۵۴ ″
۲۶۷- اپ	″	۱۵ ″ ۵۰ ″	جالندھر شہر	۱۷ ″ ۲۶ ″
۳۹۱- اپ (دنی)	″	۱۷ ″ ۵۲ ″	″	۱۹ ″ — —
۳۹۴- ڈاؤن (دنی)	جالندھر شہر	۱۳ ″ ۴۰ ″	ہوشیارپور	۱۴ ″ ۴۶ منٹ
۳۹۲- ڈاؤن (دنی)	″	۱۶ ″ ۱۲ ″	″	۱۷ ″ ۲۰ ″
۲۰۶- ڈاؤن	″	۱۶ ″ ۳۰ ″	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۷ ″ ۳۶ ″
۴۰۵- اپ	مکیریاں	۱۲ ″ ۵۸ ″	جالندھر شہر	۱۶ ″ ۱۳ ″
ریل کار نمبر ۲۱۲ ڈاؤن ریل کار کی بجائے ٹرین	آدمپور دوآبہ	۶ ″ ۵۸ ″	ہوشیارپور	۷ ″ ۳۰ ″
۳۲۵- اپ	ہوشیارپور	۱۴ ″ ۱۹ ″	جالندھر شہر	۱۵ ″ ۳۵ ″
۲۸۳- اپ	″	۱۹ ″ ۳۲ ″	″	۲۰ ″ ۴۰ ″
۳۷۴- ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۰ ″ ۱۰ ″	ہوشیارپور	۱۱ ″ ۲۵ ″
۳۲۶- ڈاؤن	″	۱۷ ″ ۴۷ ″	″	۱۹ ″ — —
۳۳۵- اپ	قادیان	۶ ″ ۵۳ ″	امرتسر	۸ ″ ۲۰ منٹ
۳۰۹- اپ	″	۱۱ ″ ۱۷ ″	″	۱۲ ″ ۵۸ ″
۱۶۷- اپ	″	۱۵ ″ ۳۰ ″	بٹالہ	۱۵ ″ ۵۳ ″
۲۹۹- اپ	″	۱۸ ″ ۲۵ ″	″	۱۸ ″ ۴۸ ″
۱۶۸- ڈاؤن	امرتسر	۹ ″ — —	قادیان	۱۰ ″ ۲۱ ″
۳۱۰- ڈاؤن	″	۱۰ ″ ۳۰ منٹ	″	۱۲ ″ ۲۰ ″
۱۵۸- ڈاؤن	بٹالہ	۱۶ ″ ۴۵ ″	″	۱۷ ″ ۹ ″
۳۰۰- ڈاؤن	″	۲۰ ″ — —	″	۲۰ ″ ۲۳ ″
۳۰۴- ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۴ ″ ۴ منٹ	مکیریاں	۱۶ ″ ۱۳ ″
۴۲۹- اپ	مکیریاں	۱۶ ″ ۴۰ ″	جالندھر شہر	۱۸ ″ ۴۳ ″
۷۱- اپ	ہوشیارپور	۱۲ ″ ۱۰ ″	″	۱۳ ″ ۲۶ ″

نمبر ۲۷۴ ریل کار میکلوڈ گنج روڈ سے چل کر فیروزپور چھاؤنی ۱۹ بجکر ۱۸ منٹ پر پہنچ رہی ہے۔ اب ۱۹ بجکر ۳۳ منٹ پر روانہ ہو کر سیدھی جالندھر شہر تک (آمد ۲۲ بجکر ۲۵ منٹ) بڑھا دی ہے بجائے لدھیانہ کے اور جالندھر شہر کو جا دیگی مندرجہ ذیل گاڑیاں منسوخ کر دی گئی ہیں:

نمبر ۲۱۱- ۳۸۹- اپ ۳۹۰- اور ۲۸۴ ڈاؤن جالندھر شہر اور ہوشیارپور کے درمیان۔ نمبر ۱۵۷- اپ اور ۳۲۸ ڈاؤن قادیان اور امرتسر کے درمیان نمبر ۱۷- اپ جالندھر شہر اور امرتسر کے درمیان۔ نمبر ۲۷ ڈاؤن۔ امرتسر اور ہوشیارپور کے درمیان۔ نمبر ۶۱- اپ لدھیانہ اور جالندھر شہر کے درمیان نمبر ۱۶۷، ۲۹۹ اپ، ۱۵۸ اور ۳۰۰ ڈاؤن بٹالہ اور امرتسر کے درمیان نمبر ۴۲۹ مکسڈ انٹر اور رکھتر ڈ ریل کار ۴۲۹ کی بجائے چولانگ اور سنوڑ کے درمیان چلیں گی۔

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات اور دوسری باتوں کی ہدایات کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں اور چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ سے دریافت کیجئے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی